DAILY EXPRESS
MONDAY, NOVEMBER 22, 2021
روزنامہ ایکسپریس اسلام آباد
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

ملک کی جیلوں میں گنجائش سے 23 ہزار زیادہ قیدی

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے 2016 کے ازخود نوٹس کیس میں جیلوں کے حالات بہتر بنانے (باقی صفحہ 7 نمبر 8)

8 قیدی

پر عملدرآمد کی پیش رفت سے متعلق اپنی 10 ویں سہ ماہی عملدرآمد رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش کر دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وفاقی محتسب نے تمام صوبائی چیف سیکریٹریز کو ہدایت کی ہے کہ فوجداری انتظامی انصاف کے تمام محکموں کے ساتھ مربوط بائیومیٹرک شناختی نظام کو مشترکہ انٹرفیس کے ساتھ تمام جیلوں میں ترجیحی بنیادوں پر فعال کیا جائے۔ ملک کی 116 جیلوں میں گنجائش سے 23 ہزار زیادہ قیدی ہیں۔ اس وقت 88 ہزار 687 قیدی موجود ہیں جبکہ 65 ہزار 168 قیدیوں کی منظور شدہ گنجائش ہے۔ علاوہ ازیں 1399 خواتین اور 1430 کم عمر قیدی بھی ہیں۔ منشیات کے عادی اور ذہنی معذور قیدیوں کو پہلے ہی الگ کر دیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں ماڈل جیل کی باؤنڈری وال کا 98 فیصد اور مردبیرکوں کا 42 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ آئی جی جیل خانہ جات پنجاب نے بتایا کہ پنجاب کی تمام جیلوں میں منشیات کے عادی افراد کی سکریننگ کے لیے کٹس جاری کر دی گئی ہیں جبکہ فوجداری نظام انصاف کے تمام محکموں کے ساتھ بائیومیٹرک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کے لیے تیزی سے کام شروع کر دیا گیا ہے۔

www.jang.com.pk
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ
LOCAL EDITION
THE DAILY JANG RAWALPINDI
روزنامہ جنگ راولپنڈی
رجسٹرڈ نمبر NPR-002
فون 5962449، 5962444، فیکس 5962277
بانی...... میر خلیل الرحمٰن
جلد 63 | پیر 16 ربیع الثانی 1443ھ 22 نومبر 2021ء 7 مگھر 2078ب | نمبر 320

جیلوں کی اصلاح سے متعلق سہ ماہی عملدرآمد رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی محتسب کی ہدایت پر جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو سہولیات کی فراہمی کیلئے عملدرآمد کی دسویں سہ ماہی رپورٹ سپریم کورٹ کو پیش کردی گئی ہے، رپورٹ میں جیلوں کی اصلاح کے بارے میں اب تک ہونیوالی پیشرفت

باقی صفحہ 4 نمبر 6

بقیہ جیلوں کی اصلاح 6

بیان کی گئی ہے، وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے جیلوں سے متعلق تمام اداروں پولیس، پراسیکیوشن، آئی جی جیل خانہ جات، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور نادرا وغیرہ کو باہمی رابطے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اختیار کرنے اور قیدیوں کی نقل وحرکت کیلئے بائیومیٹرک سسٹم جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی، انہوں نے تمام صوبوں کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ جیلوں کی حالت مزید بہتر بنائیں اور قیدیوں کو بہتر سہولیات فراہم کریں، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سینکڑوں قیدیوں نے جیل میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے ڈگریاں حاصل کی ہیں اور سینکڑوں قیدیوں کے جرمانے ادا کرکے رہا کروایا گیا، چیف جسٹس نے وفاقی محتسب کی رپورٹ اور اقدامات کو از حد سراہا ہے، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اوورسائٹ کمیٹیاں مختلف جیلوں کے دورے کررہی ہیں، جیلوں میں آٹومیشن نظام نصب کرنے پر بھی پیشرفت جاری ہے، وفاقی محتسب کی سفارشات میں کہا گیا تھا کہ تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز اور اسلام آباد میں جیلیں بنائی جائیں چنانچہ اسلام آباد میں ماڈل جیل کی تعمیر کیلئے 720 کنال زمین سیکٹر H-16 میں حاصل کی گئی جس پر جیل کی تعمیر جاری ہے، اسوقت پنجاب میں 43، سندھ میں 24، خیبر پختونخوا میں 38 اور بلوچستان میں گیارہ جیلیں موجود ہیں جبکہ اسلام آباد اور چند اضلاع میں جیلیں زیر تعمیر ہیں، تمام صوبوں میں بھی متعدد نئی جیلیں تعمیر کی گئی ہیں اور کچھ زیر تعمیر ہیں، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مستحق قیدیوں کو مفت قانونی امداد دی جارہی ہے، صوبائی حکومتوں نے قیدیوں کی فلاح وبہبود کیلئے نئے قوانین بھی متعارف کرائے ہیں۔

روزنامہ "92 نیوز" اسلام آباد

Islamabad, Daily 92 News Newspaper

Dated 22nd November, 2021

وفاقی محتسب کی رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش

پاکستانی جیلوں میں گنجائش سے 23 ہزار 519 زیادہ قیدی موجود

116 جیلوں میں 65 ہزار 168 قیدیوں کی گنجائش، 88 ہزار 687 افراد بند، 1399 خواتین، 1430 کم عمر قیدی شامل

منشیات کے عادی اور ذہنی معذور قیدی الگ کر دیئے گئے، اسلام آباد میں ماڈل جیل کی تعمیر جاری، صوبوں میں بھی اصلاحات متعارف

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی محتسب نے سپریم کورٹ میں جیل اصلاحات پر 10 ویں سہ ماہی نفاذ کی رپورٹ پیش کردی ہے جسکے مطابق پاکستان کی 116 جیلوں میں 65 ہزار 168 سزا یافتہ قیدیوں کے مقابلے میں 88 ہزار 687 قیدی موجود ہیں۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے پنجاب، سندھ، کے پی اور بلوچستان کے چیف سیکرٹریز کو ہدایت کی ہے کہ فوجداری انتظامی انصاف کے نظام کے تمام محکموں کے ساتھ ایک مشترکہ انٹرفیس کے ساتھ مربوط بائیومیٹرک شناختی نظام کو ترجیحی بنیادوں پر فعال کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پروبیشن اور پیرول کے نظام کو موثر کوآرڈینیشن بنا کر مزید موثر بنایا جائے۔ انہیں بتایا گیا کہ پاکستان کی تمام جیلوں میں 1399 خواتین اور 1430 کم عمر قیدی ہیں۔ پاکستان کی تمام جیلوں میں منشیات کے عادی اور ذہنی معذور قیدیوں کو پہلے ہی الگ کر دیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے اسلام آباد میں ماڈل جیل کی تعمیر کے حوالے سے پیشرفت رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ باؤنڈری وال کی تعمیر کا 98 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جب کہ ایڈمن بلاک کی تعمیر پر 73 فیصد کام ہو چکا ہے۔ مردانہ بیرکوں کا 42٪ اور دیگر انفراسٹرکچر کا 6٪ کام مکمل ہو چکا ہے۔ سندھ حکومت نے بتایا ہے کہ رواں مالی سال میں 1500 قیدیوں کی گنجائش والی بینظیر آباد، ٹھٹھہ اور ڈسٹرکٹ جیل ملیر، کراچی میں تین نئی جیلوں کی تعمیر سے جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدیوں کا بوجھ کم ہو جائے گا۔ مزید یہ کہ سندھ حکومت نے تھرپارکر، مٹھی، عمرکوٹ، کشمور اور کندھ کوٹ میں نئی جیلوں کی تعمیر کیلئے 1010 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ جیل خانہ جات اور اصلاحی سروس نے کامیابی کے ساتھ پرزنز مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم شروع کیا ہے جو بائیومیٹرک آئیڈینٹی فکیشن سسٹم کے ذریعے قیدی کی شناخت کی نگرانی اور تصدیق کرے گا، جسے 2 نومبر 2021 کو پولیس اور نادرا سے بھی منسلک کر دیا گیا ہے۔ آئی جی جیل خانہ جات کے پی نے بتایا کہ 37 خیبر پختونخوا کی مختلف جیلوں کی اپ گریڈیشن کی وجہ سے قیدیوں کی تعداد میں فیصد کمی آئی ہے۔ آئی جی جیل خانہ جات پنجاب نے بتایا کہ پنجاب کی تمام جیلوں میں منشیات کے عادی افراد کی سکریننگ کیلئے تمام جیلوں کٹس جاری کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب کی جیلوں میں 86 واٹر فلٹریشن پلانٹس کو فعال کیا گیا ہے۔ حکومت بلوچستان نے بتایا کہ محکمہ جیل خانہ جات نے یو این او ڈی سی کے تعاون سے بائیومیٹرک انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ پر کام شروع کر دیا ہے جو اگلے سال مکمل ہو جائے گا۔ اے این ایف کے تعاون سے 5 جیلوں میں منشیات کی بحالی کے مراکز شروع کئے گئے ہیں۔

اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، گوجرانوالہ، ملتان اور کراچی سے بیک وقت اشاعت

www.jehanpakistan.pk

ABC CERTIFIED

روزنامہ
جہان پاکستان
اسلام آباد

جلد 9 | 16 ربیع الثانی 1443ھ، 22 نومبر 2021ء، 9 مگھر 2078ب | شمارہ 274 | صفحات 10 | قیمت 20 روپے

LOCAL

جیل اصلاحات، سہولتوں کی فراہمی: رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش

تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز اور اسلام آباد میں جیلیں بنائی جائیں، وفاقی محتسب کی سفارشات

اسلام آباد (خصوصی نیوز رپورٹر) وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی ہدایت پر جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے عملدرآمد کی دسویں سہ ماہی رپورٹ سپریم کورٹ کو پیش کر دی گئی۔ رپورٹ میں جیلوں کی اصلاح کے بارے میں اب تک ہونے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 29)

بقیہ 29 | رپورٹ پیش

والی پیشرفت بیان کی گئی ہے۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے جیلوں سے متعلق تمام اداروں، جیسے پولیس، پراسیکیوشن، آئی جی جیل خانہ جات، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور نادرا وغیرہ کو باہمی رابطے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اختیار کرنے اور قیدیوں کی نقل و حرکت کیلئے بائیو میٹرک سسٹم جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے تمام صوبوں کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ جیلوں کی حالت مزید بہتر بنائیں اور قیدیوں کو بہتر سہولیات فراہم کریں۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب کی کمیٹی نے جیلوں کی اصلاح کے لئے تمام صوبوں اور اضلاع میں اوورسائٹ کمیٹیاں تشکیل دینے نیز وزارت داخلہ، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور جیلوں کے محکمہ کی طرف سے ایک سینئر افسر کو فوکل پرسن مقرر کرنے، جیلوں میں آٹومیشن نظام کی تنصیب، ہر ضلع میں جیلوں کا قیام نیز خواتین اور نابالغ قیدیوں کے لئے الگ سے انتظام کرنے اور قیدیوں کی تعلیم سمیت متعدد تجاویز پیش کی تھیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سینکڑوں قیدیوں نے جیل میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے ڈگریاں حاصل کی ہیں اور سینکڑوں قیدیوں کے جرمانے ادا کر کے انہیں رہا کروایا گیا۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے وفاقی محتسب کی رپورٹ اور اقدامات کو از حد سراہا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اوورسائٹ کمیٹیاں مختلف جیلوں کے دورے کر رہی ہیں۔ جیلوں میں آٹومیشن نظام نصب کرنے پر بھی پیش رفت جاری ہے۔ وفاقی محتسب کی سفارشات میں کہا گیا تھا کہ تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز اور اسلام آباد میں جیلیں بنائی جائیں۔ چنانچہ اسلام آباد میں ماڈل جیل کی تعمیر کے لئے 720 کنال زمین سیکٹر H-16 میں حاصل کی گئی جس پر جیل کی تعمیر جاری ہے۔ اس وقت پنجاب میں 43، سندھ میں 24، خیبر پختونخوا میں 38 اور بلوچستان میں گیارہ جیلیں موجود ہیں جب کہ اسلام آباد اور چند اضلاع میں جیلیں زیر تعمیر ہیں۔ تمام صوبوں میں بھی متعدد نئی جیلیں تعمیر کی گئی ہیں اور کچھ زیر تعمیر ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مستحق قیدیوں کو مفت قانونی امداد دی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں صوبائی حکومتوں نے قیدیوں کی فلاح و بہبود کے لئے نئے قوانین بھی متعارف کرائے ہیں۔